ن لیگی ایم پی اے کاشف چوہدری کی پنجاب اسمبلی سے معطلی۔اصل حقائق

اصل حقائق یہ ہیں کہ جنوری 2020 میں الیکشن کمیشن نے معزز عدالت عالیہ کے آرڈر پر مذکورہ ایم پی اے کی اسمبلی رکنیت ختم کرکے اس کے حلقے میں الیکشن کا شیڈیول جاری کردیا۔ بعد ازاں معزز عدالت عظمی نے مذکورہ ایم پی اے کو سٹے دے دیا۔ کاپی ملنے پر کمیشن نے اس کی ممبر شپ بحال کردی۔ کیس مکمل ہونے پر معزز عدالت عظمی نے اس کی معطلی کا فیصلہ جاری کردیا جس کی کاپی کمیشن کو 25 جولائی کو موصول ہوئی ۔ جس کے نتیجے میں اسی دن ایم پی اے کو ڈی نوٹیفائی کر دیا گیا۔

معزز عدالت عالیہ ، اسلام آباد نے اسی دوران کمیشن پر دائر کئے گئے توہین عدالت کیس کو کمیشن کے حق میں اس لئے

اوورسیز ووٹنگ

کے لیے جو سسٹم NADRA نے بنایا تھا اس کی رپورٹ معزز سپریم کورٹ کے آرڈر کے تحت الیکشن کمیشن پارلیمان میں جمع کرا چکا ہے جس پر آج تک بحث نہ ہو سکی۔ حکومت وقت نے ایک بین الاقوامی ہسپانوی فرم / Spanish firm . (MinSait) سے اس سسٹم کا آڈٹ بھی کرایا۔ اس وقت کے سیکریٹری آئی ٹی اور بین الاقوامی فرم کے نمائندوں نے کمیشن کو بریفنگ میں بتایا کہ اگر NADRA کا بنایا گیا سسٹم استعمال کیا تو الیکشن مشکوک اور متنازعہ ہوجائے گا۔

کیا الیکشن کمیشن کو ایسا سسٹم اختیار کرنا چاہیے جس کے بارے میں بین القوامی ماہرین اور خود حکومتی نمائندے کی یہ رائے ہو کہ وہ الیکشن متنازعہ کر دے گا؟

ای وی ایم

دنیا کے دو ہی ممالک میں ای وی ایم زیر استعمال ہے۔ ایک بھارت دوسرا برازیل۔ ان دونوں ممالک نے بالترتیب 22 سے 25 سال اس سسٹم کو اختیار کرنے میں صرف کئے جبکہ بھارتی ریاستوں میں الیکشن مختلف اوقات میں ہوتے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے جب برازیلیں سفیر سے اس حوالے سے ملاقات کی تو انہوں نے ایک قابل غور جملہ کہا کہ ای وی ایم کا سسٹم اکتوبر 2023 کے الیکشن تک پاکستان میں استعمال ہونا ایک معجزہ ہوگا۔

الیکشن کمیشن اس وقت بھی اوورسیز ووٹنگ اور ای وی ایم پر کام کر رہا ہے۔ ایک مختص پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ قائم کیا گیا جس میں اعلی سطح کے پروفیشنل اور ٹیکنیکل افراد کو بھرتی کیا گیا ہے۔

1.*سینیٹ کے الیکشن میں سیکرٹ بیلٹنگ کا معاملہ*

آئین کے آرٹیکل 226 میں واضح لکھا ہے کون سے الیکشن سیکریٹ بیلٹ پر ہوں گے جن میں سینیٹ کے الیکشن بھی شامل ہیں۔

کیا الیکشن کمیشن آئین کی خلاورزی کا مرتکب ہو سکتا ہے؟

2 *یوسف رضا گیلانی کا نوٹیفیکیشن روکنے سے انکار۔اصل حقائق*

قومی اسمبلی میں ووٹنگ کے بعد جب نتائج آگئے تو یوسف رضا گیلانی کو نوٹیفائی کیوں نہ کیا جاتا؟ کسی بھی جیتنے والے امیدوار کا نوٹیفیکشن روکنے کا قانونی جواز بتایا جائے ؟

3 *علی موسی گیلانی کے خلاف کارروائی۔اصل حقائق*

یہ سراسر جھوٹ ہے کہ کارروائی نہیں کی گئی۔ الیکشن کمیشن نے قانون کے مطابق علی موسی گیلانی پر فوجداری کارروائی کا فیصلہ کیا جو اس وقت under process ہے۔

1. *فیصل واڈا کیس*
چونکہ subjudice ہے۔ یہ مقدمہ معزز عدالت عالیہ میں زیر سماعت ہے اس لئے اس حوالے سے کوئی بھی تبصرہ مناسب نہیں۔

2. *پنجاب 20 حلقوں کے ضمنی انتخابات*

الیکشن کمیشن نے ان انتخابات میں حکومت وقت کو کسی قسم کی مداخلت نہ کرنے دی اور بہت loud and clear میسج دیا کہ اگر ایسا ہوا تو سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ نہ صرف یہ بلکہ بہتر حکمت عملی اختیار کرکے اسلحہ برادروں اور بیرونی مداخلت کاروں کو بھی احسن طریقے سے روکا گیا۔

اہم بات یہ ہے کہ تمام سیاسی پارٹیوں نے انتخابات کے نتائج تسلیم کئے

ڈسکہ الیکشن میں ری پول کا آرڈر کیوں دیا؟

اس لئے دیا کہ ڈسکہ الیکشن میں جو کھلی دھاندلی کی گئی اس کی مثال نہیں ملتی، 2 اعلی سطح انکوائریاں یہ بات ثابت کر چکی ہیں۔ اغوا ہونے والے پریذائڈنگ افسران، پولیس اور انتظامیہ جو الیکشن کے عمل میں شامل تھے انہوں نے اپنے بیانات میں دھاندلی کے حوالے سے حیران کن حقائق کا انکشاف کیا۔

کیا اب بھی ری پول کا آرڈر نہ کیا جاتا؟

الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری

اس امر سے ثابت ہے جتنے بھی ضمنی انتخاب ہوئے ان میں 80 فیصد کامیاب امیدواران حکومتی پارٹی سے نہ تھے۔ یہ حقیقت ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ کمیشن نے کسی بھی حکومت وقت کو الیکشن پراسیس میں مداخلت نہ کرنے دی